رجسٹرڈ دیل نمبر ۹۶۶

بشارت دی کہ اک بیٹا ہی تیرا
کروں گا دور اس سے اندھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی

جو ہوگا ایکدن محبوب میرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

پہلا ہفتہ وار اخبار جو ہر جمعرات کو قادیان دارالامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر
قاسم علی
خاکسار
پروپرائیٹر

فاروق

بمنزلہ خلافت کا بیلا صحیفہ کا رسمی

بجواز کرو قت تو نزدیک رسیدہ پاسے محبان برمنار بلند بنگر انتظار ہے

جلد ۲ | یوم پنجشنبہ مورخہ ۱۵ر فروری ۱۹۱۷ء | نمبر ۱۱

سلسلہ کی خبریں

ایوان خلافت حضرت امیر المومنین فضل عمر خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی طبیعت دو تین یوم سے پھر ناساز ہے بخار کی حرارت بھی ہو جاتی ہے درد سر کی تکلیف بھی رہتی ہے احباب بدرگاہِ شافی الامراض بہت بہت دعائیں حضور کی صحت کے لئے فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شافی مطلق اس وجود باجود کو صحت کلی عطا فرماوے آمین

خاندان رسالت حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا معہ دیگر صاحبزادگان سلمہم الرحمٰن وجمیع متعلقین رضوان اللہ علیہم اجمعین خیریت سے ہیں۔

خلافت اولیٰ کے سب ممبر بخیر و عافیت ہیں۔

نواب صاحب قبلہ بھی اچھی طرح سے ہیں اور آجکل نظام انجمن کی اصلاح و درستی کی طرف ہمہ تن مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکا ناصر و معین ہو اور زیادہ سے زیادہ خدمت سلسلہ و دین کی توفیق آپ کو عطا فرماوے آمین

دعوت ولیمہ گذشتہ جمعرات کو جناب باسٹر محمد الدین صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان نے بتقریب اپنی دوسری شادی کے بے تکلف دعوت ولیمہ احباب قادیان کو دی جسمیں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بھی رونق افروز تھے

دو نکاح جناب مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر اخبار صادق کے ہر دو صاحبزادگان مفتی محمد منظور وعبدالسلام کا نکاح پانچ پانچ سو مہر پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے پڑھایا۔ اول الذکر کا علاقہ کوہستان ضلع ہزارہ میں اور موخر الذکر کا دختر محمد علیخان صاحب شاہجہانپوری سے۔ خدا تعالیٰ ان نکاحوں کو مبارک اور بابرکت کرے آمین

در مکنون حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غیر مطبوعہ نظمیں جو حضور نے مبعوث ہونے سے قبل زیب قلم فرمائی تھیں۔ بابو فخر الدین صاحب ملتانی نے بہت محنت و چستی سے طبع کرادی ہیں خدا کے برگزیدہ کا بعثت سے پہلے کا کلام اسقدر حقائق و معارف سے پر ہے کہ ایک غیر احمدی کو احمدی بنانے کے واسطے کافی ہے ناظرین اس دررِ بے بہا کو دفتر فاروق سے خرید کر خود مستفید ہوں غیر احمدیوں کو پڑھائیں دکھائیں قیمت فی جلد مجلد عہ بجلد عہ اعلیٰ مجلد صہ۔ علاوہ محصولڈاک ہے

پیام نبد لاہوری پارٹی کے اخبار پیغام صلح نے فاروق کے ساتھ کسی نامعقول وجہ کی بنا پر خود بخود تبادلہ بند کر دیا ہے خاکسار ایڈیٹر فاروق نے پیغام کے ایڈیٹر کو خط لکھا کہ کیوں پرچہ تبادلہ میں باقاعدہ نہیں آتا مگر افسوس ہے کہ نمبر ۷۸ و نمبر ۷۹ و نمبر ۸۰ بھیجکر پھر اخبار بند کر دیا۔ اسلئے ہمنے فاروق کے ذریعہ ایڈیٹر پیغام کو مطلع کرنا چاہا ہے کہ وہ براہ مہربانی نمبر ۸۱ سے پیغام کے تمام پرچے دفتر فاروق میں بھیجدیں اور آئندہ باقاعدہ بھیجتے رہیں ورنہ مجبور ہو کر فاروق بھی اگلے ہفتہ سے دفتر پیغام میں نہ بھیجیگا۔

ازالہ اوہام اڈیشن اول ہر دو حصہ مجلد جسکو حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے عمدہ لکھائی چھپائی کاغذ سے خود ۱۸۹۱ء میں چھپوایا تھا۔ نایاب ہے صرف ایک نسخہ مکمل ملا ہی شائق اور قدردان کو صرف بارہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک میں دفتر فاروق سے خرید سکتے ہیں۔

ضیاء الاسلام پریس قادیان میں باہتمام شیخ عبدالرحمٰن صاحب [illegible] ایم قاسم علی نے چھپوا کر شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے آنریری مبلغین

چمکور چمکور سکھ صاحبان کے نزدیک ایک متبرک جگہ ہے اور ان کا ایک تیرتھ ہے اور تاریخی مقام ہے آنند پور سے گرو گوبند سنگھ صاحب اسجگہ پناہ گزین ہوئے تھے اور اسجگہ بادشاہی فوج کے ساتھ سکھوں کی لڑائی بھی ہوئی تھی۔ اور اسجگہ گورو گوبند سنگھ کا بڑا لڑکا مارا گیا تھا لڑائی کی جگہ پر اس یادگار میں وہاں ایک بڑا گردوارا بنایا ہوا ہے اور گاؤں میں اونچی جگہ پر جہاں گرو گوبند سنگھ بیٹھے ہوئے لڑائی دیکھتے رہے وہ بھی ایک مکان بنایا ہوا ہے وہاں اکالی فرقہ کے کچھ سکھ رہتے ہیں اسلئے ان مقامات کو دیکھنے اور سکھوں میں تبلیغ کرنے کے لئے میں اور جناب حاجی غلام احمد صاحب ساکن کریام چمکور ضلع انبالہ میں گئے جس جگہ کہ گرو گوبند سنگھ کا بڑا لڑکا مارا گیا ہے پہلے وہ مقام دیکھا۔ پھر جناب حاجی صاحب نے سلسلہ کلام شروع کیا اور انکو بتایا کہ بابا نانک صاحب مسلمان تھے اور پھر ان کو بتایا کہ بابا نانک صاحب نے ایک بڑے اوتار کی پیشگوئی کی ہوئی تھی۔ کہ ایک بڑا اوتار پٹالہ کے پرگنہ میں زمینداروں کے ہاں پیدا ہوگا اور اب اس کے ظہور کا زمانہ ہے اور اب وہ پرگٹ ہو گیا ہے جو گرو نانک جی کے پیارے ہیں ان کا فرض ہے کہ اس اوتار کو مانیں اور اسکا ظہور قادیان ضلع گورداسپور میں ہو گیا ہے یہ خوشخبری سنا کر ہم اس مقام پر آئے جہاں گرو گوبند سنگھ بیٹھکر لڑائی کے حالات دیکھ رہے تھے وہاں بھی تبلیغ کی گئی اسکے بعد ہم وہاں سے چلے آئے۔

کوٹلی ضلع انبالہ ۱۴ فروری کو برادرم عبداللہ خان کی شادی پر چند احمدی احباب موضع کوٹلی میں گئے ہوئے تھے۔ وہاں حاجی غلام احمد خان صاحب نے فجر کی نماز کے بعد قرآن شریف کا درس سورہ جمعہ سے دیا اور بتایا کہ یہ زمانہ مسیح موعود کا ہے اسکے بعد وہاں ایک نکاح بیوہ کی تحریک ہو گئی بعض احباب نے کہا کہ گھر چلکر نکاح بیوگان کی تحریک کرو۔ اور ہم چاہتے تھے کہ جناب حاجی صاحب ہی تحریک کریں مگر حکیم مظہر علی صاحب نے فرمایا کہ مینے عبدالسلام کو کشفی حالت میں وعظ کرتے دیکھا ہے اسلئے عبدالسلام کچھ سنائے اسلئے پہلے مینے نکاح بیوگان کے متعلق تحریک کی اور اچھی طرح سے واضح طور پر نکاح بیوگان کرنے کے فوائد بتا دیئے نماز ظہر کے بعد حکیم مظہر علی صاحب اور عبدالمنان خاں نے تبلیغ شروع کی اور سوالات کے جواب بھی دیتے رہے مغرب کی نماز کے بعد جناب حاجی صاحب نے وعظ کیا اور چند اعتراضات کے جواب دیئے دوسرے دن صبح ۱۵ فروری ۱۹۱۷ء کو ہم وہاں سے واپس چلے آئے۔

کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور ۱۶ فروری ۱۹۱۷ء کو جناب حاجی غلام احمد خانصاحب نے مسجد احمدیہ کاٹھ گڑھ میں قرآن شریف کا درس دیا۔ اسکے بعد احمدیہ منزل میں تبلیغ کرتے رہے اور پھر گیارہ بجے مدرسہ احمدیہ کا معائنہ کیا۔ مدرسہ کی حالت بہت اچھی تھی مدرسہ میں پڑھانے کے علاوہ لڑکیوں کو سینا بھی سکھایا جاتا ہے اور بعد لڑکیوں کو انعام بھی دیا گیا۔ تاکہ تعلیم نسوان کی تحریک پیدا ہو۔ اور تعلیم کی طرف لوگ رغبت کریں۔ نماز ظہر سے پہلے بابا محمد حسن صاحب نے وعظ کیا اور مروانہ مدرسہ احمدیہ کے لڑکوں کو بہت سی نصیحتیں کیں نماز کے بعد چوہدری احمد علی خان نے اور منشی فیروزالدین صاحب نے درثمین سے نظم سنائی۔ ۱۷ فروری کو منشی فیروزالدین صاحب کے مکان پر پہلے حاجی صاحب نے وعظ کیا پھر بابا محمد حسن صاحب نے وعظ کیا اسکے بعد سب احباب رخصت ہو گئے اور آئندہ تبلیغی جلسہ بمقام پنام ۲۴ فروری ۱۷ء کو مقرر کیا گیا

اونٹ والے کی گواہی جب ہم روپڑ سے واپس آرہے تھے تو ایک ساربان اونٹ چرا رہا تھا ہم نے اس سے پوچھا کہ اونٹوں کی وہ قدر جو پہلے زمانہ میں تھی وہ اب ہے یا نہیں اسنے کہا کہ اب وہ قدر نہیں ہے اور اسنے اقرار کیا کہ اب اونٹ بیکار ہو گئے ہیں ہمنے اسکو بتایا کہ یہ علامت امام مہدی کے ظہور کی ہے امام مہدی قادیان میں ظاہر ہو گیا ہے اسلئے تمکو چاہئے کہ اسکو مانو۔ اور اکثر جگہ ہمنے اونٹ والوں کی گواہی لی ہے وہ یہی کہتے ہیں کہ اونٹ بیکار ہو گئے ہیں۔

(عبدالسلام)

تبلیغ دارہ میں ۵ دن دیکر بڑی کامیابی کے ساتھ ہم دیگبراں گئے مولوی محمد یحییٰ وغیرہ تو نہ ملے مگر وہاں پر چار شخص حضور کی بیعت میں داخل ہو گئے اور اب ہم مانسہرہ میں ہیں اور آج ہی ایبٹ آباد کو روانہ ہونگے انشاء اللہ اور وہاں سے ہری پور اور کچھی۔ (محمد سرور شاہ) ۱۲ فروری کو لورہ

گوجرانوالہ کے مبائعین کی فتح

(پیغامی آئندہ دوسرے مسلمانوں کو غیر احمدی نہیں کہینگے)

گوجرانوالہ سے کسی مبائع نے مولوی محمد علی صاحب ایم اے سے سوال کیا کہ:۔

"اگر وہ لوگ (یعنی غیر احمدی) مسلمان بھی ہیں تو پھر انکو غیر احمدی کہنے والا کون ہوا۔ بدیں صورت کہ حقیقی احمد صرف جناب رسول کریم کو ہی قرار دیا ہے"

اسکا جواب پیغام میں یہ دیا ہے۔

"چونکہ یہ لفظ خواہ مخواہ ہی مغالطہ میں ڈالنے والا ہے اور حضرت مسیح موعود نے کبھی اسے استعمال نہ کیا اسلئے آج سے ہم بھی اسکو ترک کر دیں گے اور اس امتیاز کے لئے انہی الفاظ کو استعمال کرینگے جو حضرت مسیح موعود استعمال کرتے رہے ہے"

پیغام بلڈنگس والوں اور غیر احمدیوں میں جو لفظ غیر کا حجاب تھا وہ بھی جاتا رہا۔ یہ تو ہوا مگر سوال ابھی جوں کا توں رہا۔ بتانا تو یہ چاہئے کہ آیا دوسرے مدعیان اسلام احمدی ہیں یا نہیں اگر ہیں تو یہ بھی اعلان کر دو کہ وہ بھی احمدی ہیں یا نہیں؟ یہ جو دوسرے تیسرے مہینے ماسٹر فقیر اللہ نام ایک شخص ملازم انجمن اشاعت لکھ دیتا ہے کہ سمی لبھو حضرت امیر کے ہاتھ پر احمد کی بیعت میں داخل ہوئے یہ احمد کون ہے کیونکہ اس احمد پر تو اس بیچارے کا پہلے ہی ایمان تھا۔ اور ان کی بیعت میں داخل اس نئی شدھی کے کیا معنے ہوئے؟

النبوۃ فی خیر الامۃ۔ بالکل! جھوٹی کتاب جسمیں آیت کریمہ خاتم النبیین کی کامل بحث اور آیت عظیمہ الکملت لکم دینکم کی سیر کن تفسیر جس سے مخالفوں کے قلم ٹوٹ گئے اور کچلیاں زہریلی توڑ دی گئیں اور الخناس یوسوس فی صدور الناس کا سر ایسا کچلا گیا کہ قیامت تک سر نہیں اٹھ سکے گا قیمت ۴ر

ملنے کا پتہ۔ مینجر فاروق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار فاروق

قادیان دارالدین والامان

مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۱۷ء

کیا مسیح موعودؑ کا ماننا جزو ایمان نہیں ہے؟ کیوں نہیں۔ ضرور ہے

سید محمد احسن صاحب امروہوی اپنی کتاب القول المجد میں یہ ثابت کرنیکی کوشش فرماتے ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ نبی نہیں تھے اور ان کا نہ ماننا موجب کفر بمعنے خارج از اسلام نہیں۔ اسکے ثبوت میں ایک یہ دلیل بھی دی ہے کہ حضرت اقدس نے ازالہ اوہام کے صفحہ ۱۴۰ پر یہ عبارت لکھی ہے

"اوّل یہ جاننا چاہئے کہ مسیح کے نزول کا عقیدہ کوئی ایسا عقیدہ نہیں ہے جو ہمارے ایمانیات کا کوئی جزو یا ہمارے دین کے رکنوں میں سے کوئی رکن ہو۔"

اس عبارت کی تشریح حضرت اقدس نے اپنے ایک مکتوب مطبوعہ الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۱ء میں فرمائی ہے اسکو پڑھ لینے کے بعد کوئی ایماندار مدعی احمدیت یہ نہ کہے گا کہ حضرت مسیح موعود کا ماننا جزو ایمان نہیں وہ مکتوب یہ ہے:۔

"مشفقی سید عبدالمجید صاحب سلمہ۔ آپ کا خط مجھکو ملا۔ اگرچہ آپ کے سوالات ایسے غلطی سے بھرے ہوئے ہیں کہ انکا جواب دینا تضیع اوقات ہے لیکن آپ کے دعوے طلب حق پر خیال کر کے لکھنا پڑا اوّل آپ ازالہ اوہام کے صفحہ ۱۴۰ سے یہ نکالنا چاہتے ہیں کہ اس سے اقرار پایا جاتا ہے کہ مسیح موعود جب ظاہر ہو تو اسکا ماننا غیر ضروری ہے اور کسی پیشگوئی کا ماننا ایمان میں داخل نہیں۔ اس عبارت کے معنے آپ نے الٹے سمجھ لئے ہیں۔ کیونکہ اخبار قیامت اور حشر و نشر اور بہشت و دوزخ سب برنگ پیشگوئیاں بیان کی گئی ہیں کیا انپر ایمان لانا نہیں چاہئے۔ اور کیا ان کے انکار سے ایک مسلمان مسلمان رہ سکتا ہے پس جس خدا نے یہ پیشگوئیاں بیان فرمائی ہیں۔ اسی خدا نے مسیح موعود کے آنے کی پیشگوئی بھی بیان فرمائی ہے اگر خدا کی پیشگوئی سے انکار کرنا کفر کا موجب ہے تو اس پیشگوئی کی تکذیب کرنا بھی موجب کفر ہوگا اور باوجود اسکے یہ بھی سچ ہے کہ طبعی طور پر ہر ایک پیشگوئی ایمانیات کی جزو نہیں ہے۔ بلکہ جزو بنائی گئی ہے یہی امر ہمنے ازالہ اوہام کے صفحہ ۱۴۰ میں لکھا ہے اور اس عبارت کی تشریح یہ ہے کہ اصل ایمانی امور تو محدود ہیں جو قرآن شریف میں آچکے ہیں اور ثابت ہو چکے ہیں۔ اور دوسری پیشگوئیاں جو حدیثوں میں درج ہیں وہ اسوقت ایمانیات کی جزو بنائی جاتی ہیں جب ثابت ہو جاوے کہ یہ درحقیقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے اور وہی معنے اسکے صحیح ہیں جو بیان کئے گئے ہیں کیونکہ ثبوت کے بعد ایک پیشگوئی کو ایمانیات میں داخل نہ کرنا ایک بے ایمانی ہے لیکن جبتک ثبوت نہ ہو تو ان تشریحوں کو ایمانیات میں داخل کرنا جو محض اجتہادی ہیں سراسر حماقت اور جہالت ہے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین تو بہشت اور دوزخ کی اجتہادی تشریحوں کو ایمانیات میں داخل نہیں سمجھتے تھے چہ جائیکہ اور پیشگوئیاں پس اسی طرح نزول مسیح کا مسئلہ یعنے یہ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے اور فرشتوں کے کاندھوں پر ہاتھ ہونگے یہ اعتقاد ہرگز ایمانیات میں داخل نہیں ہے کیونکہ خیالات محض اجتہادی امور ہیں حدیثوں سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ وہ آسمان پر گئے کوئی حدیث ایسی ثابت نہیں ہوئی کہ جسمیں یہ ذکر موجود ہو کہ عیسیٰ آسمان پر چلا گیا تھا اور نہ کوئی ایسی حدیث پائی جاتی ہے جسمیں یہ لکھا ہو کہ عیسیٰ آسمان سے نازل ہوگا پس نہ تو آسمان پر جانا ثابت ہے۔ اور نہ آنا آسمان سے پس اس مضمون کو ماننا ایمانیات میں کیونکر داخل ہو گا ہاں مسیح موعود کا آنا جو بغیر قید نزول کے ہے وہ ضرور ایمانیات میں داخل ہے کیونکہ نہ وہ محض حدیث سے بلکہ قرآن سے ثابت ہے اسلئے اسکا انکار کفر ہے اور جو شخص اس امت کے آخری مسیح کا منکر ہے وہ قرآن کا منکر ہے اور گو عیسےٰ کا آسمان سے آنا حقیقت اسلام سے کچھ تعلق نہیں رکھتا۔ مگر اس امت میں سے آخری زمانہ میں ایک مسیح خاتم الخلفاء کا پیدا ہونا اسلام سے تعلق رکھتا ہے۔ بلکہ جزو اسلام کا ہے کیونکہ اسکے انکار سے سورۃ نور کا تمام بیان باطل ٹھہرتا ہے۔ غرض اگرچہ پیشگوئیاں اصل حقیقت ایمان میں داخل نہیں ہیں۔ مگر اسوقت داخل ہو جاتی ہیں جب ثابت ہو جائے کہ انکے یہ معنی ہیں اور یہ درحقیقت قرآن شریف میں آگئے ہیں۔ یا درحقیقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کیا آپ اس قدر بھی سمجھ نہیں سکتے کہ جب پیشگوئی کے معنے ثابت ہو گئے اور اجتہاد کو اسمیں دخل نہ رہا۔ اور یہ بھی ثابت ہو گیا کہ وہ قال اللہ اور قال الرسول ہے تو پھر کیوں وہ پیشگوئی ایمان میں داخل نہیں ہوگی۔ کیا قیامت اور بہشت وغیرہ کی پیشگوئیاں ایمان میں داخل ہیں یا نہیں آپ پہلے اس جواب کو خوب سمجھ لیں پھر مجھے اطلاع دیں کہ میں نے اسکو سمجھ لیا ہے یا اگر شک ہو تب بھی اطلاع دیں ایک سوال کے فیصلہ کے بعد پھر دوسرا سوال کریں"

اس مکتوب سے ظاہر ہے کہ

(۱) جیسے بہشت و دوزخ حشر و نشر سے انکار کفر ہے ایسے ہی مسیح موعود سے انکار۔

(۲) ثبوت کے بعد پیشگوئی کو ایمانیات میں داخل نہ کرنا بے ایمانی ہے۔

(۳) مسیح موعود کا آنا ایمانیات میں داخل ہے۔

(۴) مسیح موعود کا انکار کفر ہے۔

(۵) جو آخری مسیح کا منکر ہے وہ قرآن کا منکر ہے۔

پیام پارٹی کا ارتداد

امرتسر کے ٹکٹ بھیجکر بہت جلد منگوالیں۔

میجنجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انّا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

عملی حالت

(نمبر ۴)

اب ہم اسلام کے عملی اصولوں کی طرف متوجہ ہو کر دیکھتے ہیں۔ کہ ان کے بجالانے میں یہ گروہ مخالفین کا کسقدر قرآن مجید اور سنت نبی سے دور اور برخلاف ہے۔ چونکہ آجکل اسلامی بہت سے فرقے ہو گئے ہیں ان میں اعلیٰ طبقے کے لوگوں میں ایک گروہ ایسا ہی جو اپنے تئیں نئی روشنی کے شائق اور تعلیمیافتہ ہونے کے مدعی اور اپنی زعم میں قوم کے مصلح اور پیشوا اور اسلام کی کشتی کے ناخدا ہونیکا دم بھرتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ خود علم دین سے لاعلمی اور امور شرعی اور اسلامی شعار سے ناواقف اور ایسے آزاد خیال کہ قبولیت دعا اور الہام اور خارق عادت اور ملائک کی ہستی سے منکر۔ پھر نماز کے عدم جواز کے فتوے دیتے ہیں اب ان حضرات نے اسلامی اصولوں اور رکنوں میں قطع برید پر ہاتھ نکالا ہے۔ نماز۔ روزہ۔ حج زکوٰۃ۔ سود کی حرمت اور ازدواج کی رکاوٹ اور پردہ کی قید کو قرآن مجید سے نکالدینا چاہا ہے اور خود امور شرعی میں اصلاح کرنے لگ پڑے ہیں۔

اسی طبقہ کے لوگوں میں ایک امرا کا گروہ بھی شامل ہے اکثر ہیں جنھوں نے اپنی زندگی کا مدعا عیش و عشرت اور زر و دولت اور ننگ و ناموس حاصل کرنا سمجھ رکھا ہے اسلامی شعار سے نفرت یہانتک کہ السلام علیکم کہنے سے بھی عار ان کا معبود اپنا عقل اور دماغ ہی ہے

ایک گروہ بعض علماء اور ملانوں کا ہی جو اپنے زعم میں رسول کی گدی کے جانشین کہلانے والے مگر انکے اعمال سے شیطان ان کی وراثت ثابت ہوتی ہے۔ ان حضرات نے قرآن مجید اور سنت رسول کی متابعت سے ایسی لاپرواہی کی جو مجتہدوں اور غیروں کے قول کو قرآن اور حدیث رسول اور سنت رسول سے مقدم سمجھا اگرچہ وہ قول مخالف نص صریح اور حدیث صحیح ہو۔ یہ لوگ دین کے حامی نہیں بلکہ دنیا کمانے کے فکر میں شب و روز سرگرداں رہتے ہیں اگرچہ منطق اور فلسفے اور صرف و نحو میں شہرہ آفاق ہوئے تمام عمریں انہی علوم کے حاصل کرنے میں ضائع کیں خداوند کریم کی رضا جو مدعا ہے اس سے محروم ہاں ہاں حیات اور بحث مباحثہ ان کی زندگی کا مدعا۔ ماہ رمضان میں ایک ماہ پورا نماز تراویح باجماعت مرغ کی ٹھونگ کی طرح بڑے استقلال سے پڑھ لینگے۔ لیکن نماز فریضہ کی چنداں پروا نہیں اور پھر بعد ماہ رمضان ان کو چھٹی۔ گویا جس طرح ایرانی سپاہی سال بھر میں ایک ماہ نوکری دیتا ہے بعینہٖ ملانوں نے شیوہ بنا رکھا ہے مگر افسوس ہے کہ جو لوگ ان کی اقتدا کرتے ہیں وہ نہیں سمجھتے جو خود گمراہ ہے دوسرے کو کیا راہ دکھائیگا سوچنے کا مقام ہے کہ اسلامی اصولوں میں سے عظیم الشان اصول پنجگانہ نماز اور جمعہ کی نماز ہے۔ جمعہ کی نماز کی تاکید قرآن مجید میں آئی ہے۔ لیکن اس سے غافل کسی قسم کی بیجا تاویلوں سے ہندوستان کو دارالحرب قرار دیکر جمعہ کی نماز سے چھٹی حاصل کی ان بھلے مانسوں سے کوئی پوچھے کہ اگر ہندوستان دارالحرب ہے تو ہجرت کیوں نہیں کرتے۔ پھر جو گورنمنٹ ہے اور عیسائی ہے وہ تو کہتی ہے کہ پڑھو اجازت ہے اور آزادی ہے بلکہ فوجوں میں خود تنخواہ دیکر پڑھواتے ہیں۔ لیکن بڑے نام کے مسلمان کہتے ہیں کہ نہ پڑھو رونے کا مقام ہے اور جو لوگ نماز جمعہ پڑھتے ہیں۔ وہ بھی شک میں رہتے ہیں کہ شاید دارالحرب کی وجہ سے جمعہ نہ ہوا ہو۔ تو ساتھ ہی احتیاطی ظہر پڑھ لیتے ہیں چونکہ یہ لوگ شک میں رہتے ہیں مذبذبین کے ماتحت نہ ان کا جمعہ ہوا نہ ظہر دونوں طرف سے گئے اس سے اثر کہ نماز فریضہ ہے بہت کم لوگ ہیں جو نماز کے مطلب اور علم سے واقف ہیں۔ حالانکہ نماز کا مطلب سمجھنا فرض ہے۔ قرآن مجید میں حتی تعلموا ما تقولون آیا ہے پھر پانچ وقت کا پڑھنا اور صحیح اور ٹھہر ٹھہر کر اور باجماعت پڑھنے کی پابندی نہیں رہی۔

پھر زکوٰۃ ایک رکن اسلام ہے مگر یہ گروہ ملانوں اور علماء کا اس سے مستثنیٰ ہے الا ماشاء اللہ۔ گویا زکوٰۃ اور صدقات وغیرہ ان کی خاطر نازل نہیں ہوئے یہ صرف اسقاط اور جمعرات کی روٹیاں اور یتیموں کا مال کھانیکی غرض سے پیدا ہوئے ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ یہ لوگ گاؤں کے کسی بڑے آدمی کے تابع ہوتے ہیں جو کچھ وہ کرائے کرتے ہیں یہ بھی ایک امام وقت اور مسیح موعود کی صداقت کا نشان ہے کہ یہ ملاں لوگ امیروں کے تابع ہونگے۔

ماسوا اسکے اور جو کچھ امہات دین میں ان لوگوں نے تغیر کیا ہے وہ بھی کم نہیں۔ نکاح پر نکاح پڑھ لینا اور اپنے مطلب کی بات نکال لینا ان کے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے۔ ان کی زبان پر تو اللہ اللہ ہے لیکن دل حُبِّ دنیا کا طالب ہے۔ سچ ہے کہ آخری زمانہ میں علماء لوگ یہودی صفت ہو جاوینگے پھر انہی علماء کے کچھ بھائی اہلحدیث اور کچھ اہل فقہ اور کچھ اہل قرآن۔ جو جو ان لوگوں نے دین اسلام میں حد بندیاں کر دی ہیں۔ کیا مجال کہ ایک دوسرے کی صداقت کو سر تسلیم خم کریں۔ اہل فقہ میں تو انہوں نے کہا جو کچھ ہے فقہ ہی ہے حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ کی محبت میں اسقدر غلو کیا۔ رسول عربی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے بڑھا دیا۔ ہر وقت انکا ذکر خیر ہی زبان پر ہے گویا قرآن اور حدیث کی اسقدر پروا نہیں جسقدر فقہ کی ہے۔ اگر حفظ مراتب نہ کہنی زندیقی اور جو اہلحدیث ہیں انہوں نے قرآن مجید کی اسقدر پروا نہیں سمجھی اور ان کا قول بھی فعل کے مطابق نہیں کیونکہ اگر یہ لوگ فی الواقعہ اہلحدیث ہوتے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان اقوال پر جو دن بدن ظاہر ہوئے ہیں اور جو حضرت مرزا صاحب کی امامت اور مہدویت کو سچ ثابت کر رہے ہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتے لیکن یہ لوگ بھی اپنے مطلب کی حدیثوں پر عمل کرتے ہیں باقی کی نسبت کہدیا کہ یہ صحیح نہیں۔ اور جو اہل قرآن ہیں انہوں نے تو حد ہی کر دی سرے سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت سے ہی انکار کر دیا۔ نماز بھی گھٹا دی اور روزے بھی تین کر دیئے۔ اس طرح یہ بھی گئے۔ علاوہ بریں باقی فرقہ ہائے اسلام کی تقسیم اس طرح بھی مشہور ہے کہ انہی میں سے کچھ سنی۔ شافعی۔ حنبلی اور مالکی ہیں سنی فرقہ سب فرقوں سے آسان ہے کیونکہ ان میں ہر ایک قسم کی بدعت اور شرک اور جہالت اور اندھا۔ دھند آباؤ تقلید ان کا دین ایمان۔ کیونکہ ذرا بھی کسی نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرک سے توبہ کی تعلیم کی پوجا سے باز آیا۔ شادی غمی کے موقعہ پر رسول کی متابعت کی تو بس مرزائی یا وہابی ہوگیا۔ کچھ لوگ مقلد اور غیر مقلد کے مناظرہ میں اڑے ہوئے ہیں قرآن کریم کی پیروی اور حضرت رسول کریم کی متابعت کی پرواہ نہیں مقلدوں کے نزدیک جو ان چار ائمہ کرام میں سے کسی کا بھی پیرو نہیں وہ بے دین اور غیر مقلد حضرات بھی ایسے بڑھے کہ اولیا کرام اور صوفیائے عظام کی کرامت اور ان کی پیروی سے منکر گویا ایک فرقہ نے افراط کی راہ لی تو دوسرے نے تفریط کی۔

ان کے سوائے ایک فرقہ گدی نشین پیرزادوں اور فقیروں کا ہے ان حضرات کے ذریعہ بھی اسلام کی خدمت کی بڑی امید ہو سکتی تھی لیکن جو راہ انہوں نے اختیار کی ہے وہ بھی پوشیدہ نہیں۔ ان کے اخلاق اور عادات اور افعال سے ان کی بیدینی اور جہالت اور حبّ دنیا کا خوب پتہ ملتا ہے۔ گنڈہ تعویذ وغیرہ سے اپنی ولایت ثابت کر رہے ہیں۔ خدمت اسلام اور ورد اسلام اور پیروی رسول اور حب قرآن وسنت سے ذرا انکو مس نہیں۔ ان کو یہ بھی معلوم نہیں کہ آجکل اسلام اور بانیٔ اسلام اور قرآن مجید پر مخالفین اسلام کی طرف سے کسقدر بیجا طور پر حملے ہو رہے ہیں لیکن یہ حضرات ہیں۔ اپنی شیرنی شکرانے کی فکر میں دن بھر رات سرگرداں ہیں۔ خلاف سنت بیجا چلہ کشیوں اور وظیفوں میں ایک شہرۂ آفاق ہونے کے شائق ہیں۔ ذکر قلبی اور حبس دم وغیرہ سے کئی سادہ دل لوگوں کو بتا کر ان کے دل ودماغ کمزور کر رہے ہیں عبادت کی اصل غرض اور حقیقت سے بالکل خالی اور کورے ہیں۔ اصلی اصولوں کی واقفیت سے محض خالی بعضے تو ہاتھوں کو کنگن پہنتے ہیں اور مہندی لگاتے ہیں عورتوں کا لباس پہنتے ہیں۔ حبّ دنیا اور اپنی خود پسندی کے ایسے دلدادہ ہیں کہ کہنے کی ضرورت نہیں لیکن قربان جاؤں اس مبارک وجود کے حضرت مسیح موعود مہدی آخر زمان پر کہ جس نے اپنے پیروؤں کو ایسے ایسے وظیفے بتائے جو تمام کامیابیوں کی جڑ اور روح اور حقیقت جنکی پیروی سے انسان اسی دنیا میں معرفت تامہ اور تعلق باللہ حاصل کر سکتا ہے۔ دو وظیفے ہیں۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا۔ یہ ایک ایسا وظیفہ ہے جو تمام سلوک کی روح رواں ہے۔ نہ تو خلاف قرآن وسنت کوئی عمل بتایا ہاں جو اغراض اور حقیقت عبادت کی تھی۔ قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین یعنی تمہاری نمازیں اور قربانیاں اور جینا اور مرنا اللہ تم کے لئے ہو۔ تم ہر وقت ذکر ربی میں رہو۔ حرکات۔ سکنات اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا۔ کھانا پینا۔ پہننا۔ دیکھنا سننا بات کرنا حتی کہ دل کے خیالات بھی مولا رب رحیم کریم کی مرضی کے ماتحت ہوں یعنے تمام اعضائے باطنی اور روحانی کامل طور پر مسلمان ہوں۔ اگر زیادہ تشریح مطلوب ہو۔ تو دس شرائط بیعت ملاحظہ فرماویں نماز کے سنوار سنوار پڑھنے کی تاکید ہے بہت سعید روح ہیں جنہوں نے اپنے مرشد کی کامل پیروی کر کے حق الیقین تک رسائی کی ہے۔ خداوند کریم ہم سب کو توفیق بخشے کہ ہم بھی اپنے مرشد کی کامل اطاعت میں قائم رہیں۔

ان ہی پیرزادوں کی جماعت میں سے اکثروں کی وجہ ہیں بیجا محبت میں غلو پایا جاتا ہے انہی سے ملتی جلتی ایک قوم محبان حسینؑ اور شہیدان کربلا ہیں۔ انہوں نے محبت اہلبیت میں اسقدر غلو کیا ہے کہ سب کچھ اعمال صالحہ اور اخلاق حمیدہ اور سنت رسول کی پیروی کو خیرباد کہا۔ لیکن حکم اسلام اور سنت رسول اور قرآن مجید کی پیروی سے بالکل دور عیسائیوں کے عقیدہ کفارہ کی طرح انہوں نے بھی روپیٹ کر بہشت کی کنجی حاصل کر لی۔ اس جماعت کے بڑے معتقد کنجر۔ ڈوم۔ مراسی اور بازیگر اور نٹ اور تمام رذیل اجرام پیشہ اقوام ہیں جنکے اعمال سے شیطان بھی بھاگتا ہے۔ بیشک محبت اچھی چیز ہے لیکن ان اصحاب کی محبت نادان دوست کی طرح ہے اصل میں لوگوں کو محبت کی ترکیب معلوم نہیں۔ بھلا جو نوکر اپنے آقا کی محبت کا دم بھرے۔ لیکن کام اپنے آقا کے دشمن کے بجالائے تو اصل میں وہ کس کی محبت کر رہا ہے یہی حال ان لوگوں کا ہے جو اپنے فعل اور کردار سے تو امام حسین اور شہیدان کربلا کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اور زبانی دعوے یہ کہ ہم محب ہیں۔ بھلا ایسے لوگوں کو محبان حسین کہنا چاہئے۔ یا دشمنان حسین

علاوہ ازیں ایک گروہ گنواروں اور جاہلوں اور بیعلموں کا ہے یہ لوگ اکثر ایسے ہیں کہ برائے نام مسلمان ہیں اسلامی شعار اور اصولوں سے محض بے خبر کئی قسم کی بدعتقدیوں بدکرداریوں اور غلط فہمیوں اور آبائی اندھا دھند تعلیم میں گرفتار ہیں سے ایسے غافل کہ گاؤں کے گاؤں بے نماز قرآن اور رسل اور ایمان سے بالکل غافل۔ یہ لوگ بھی آجکل کے خلاف سنت اور خلاف دین متین کے قدم رکھنے والے مشائخ اور پیرزادوں کے جو لن تمسنا النار الا ایاما معدودات کا عقیدہ جمائے ہوئے ہیں۔ حلقہ اطاعت میں داخل ہیں۔ ناظرین جب یہ حال تھا۔ اور قطع نظر بیرونی دشمنان اسلام کے اندرونی دشمنان نے سر نکالا۔ اور زمانہ نے ظہر الفساد فی البر والبحر کا رنگ پلٹا۔ تو اللہ تعالے نے بھی جو خشک کھیتیوں کو ہرا کرنے والا اور جو سخت گرمی کے بعد موسلا دھار برسایا کرتا ہے اور جس خداوند کریم نے انسان کی جسمانی پرورش کی خاطر بھی روحانی سریع اور روحانی بارش نازل کی۔ یعنی اپنی سنت مستمرہ کے مطابق ایک ایسے شخص کو دنیا میں مبعوث فرمایا۔ جس نے ثریا سے ایمان لاکر اسلام کی حقیقت کو ظاہر کر کے دنیا کے آگے پیش کیا کہ وہ اسلام ہی ایک مذہب ہے جس کی متابعت سے انسان دکھوں سے بچکر سکھ کی زندگی حاصل کرتا ہے۔ اگرچہ وہ مامور من اللہ اپنا کام کر کے اپنے مولا رب رحیم کریم سے جا ملے ہیں۔ لیکن انکا خلیفہ جو حسب وصیت مقرر ہوا ہے موجود ہے اور جسکی خلافت بھی مطابق حکم ربانی منجانب اللہ ہے مبارک وہ جو اس راز کو سمجھے اور خود اپنی اور اپنی قوم کی اصلاح کی فکر کرے۔ موجودہ خلیفہ ثانی کی بیعت کا شرف حاصل کر کے خدا کی جماعت میں داخل ہو وے۔ والسلام

خاکسار بقار محمد مدرس مدرسہ اکرہ بوہڑ ضلع جہلم

لغات القرآن۔ سید عبد المجی صاحب عرب مولوی فاضل

نے قرآن مجید کی نہایت عمدہ لغت دو جلدوں میں بعہد حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ بڑی محنت سے تصنیف کر کے طبع کرائی تھی۔ جسکو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے بہت پسند فرمایا ہے قرآن پڑھنے والوں کے لئے یہ کتاب نہایت مفید اور کارآمد ہے اور معتبر لغت کی کتابوں سے معنے حل کئے گئے ہیں قیمت ہر دو مجلد ۸ روپیہ

منیجر فاروق بک ایجنسی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انجمن معین الیتامیٰ

ایک مضمون تشحیذ نمبر ۱۱ و ۱۲ زیر سرخی "احمدی جماعت کے یتامیٰ و مساکین" جس کے مطالعہ نے بخدا میرے دل کو مجروح کر دیا ہے نہ رات کو چین آتا ہے نہ دن کو آرام۔ اس کا نقش میری آنکھوں کے سامنے ہر وقت پھرتا رہتا ہے "احمدی یتامیٰ و مساکین" کی تعلیم و پرورش کے لئے حسن کا دل ایک مدت سے خوگر درد چلا آتا ہے۔ آخر اسی درد نے مجھے مجبور کیا۔ اور میں نے اپنے چند احباب غربا میں اپنی اس تجویز کو پیش کیا کہ "احمدی یتیمی کے واسطے ایک انجمن قائم کرنی چاہئے"۔ اس انجمن کے تمام ممبران کی تعلیم و پرورش کے واسطے اسباب بہم پہنچاتی۔ اور ان کی بہتری کے واسطے تجاویز سوچتی رہا کرے اور اس انجمن کا ایک سالانہ جلسہ بھی ہوا کرے آخر یہ فیصلہ قرار پایا۔ کہ سب سے اوّل بحضور حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ یہ تجویز پیش کر کے اجازت حاصل کرنا ضروری امر ہے لہذا اسی روز بسم اللہ پڑھکر حضرت اقدس کی خدمت بابرکت میں ایک عریضہ روانہ کیا گیا۔ حضور نے اظہار خوشی فرماتے ہوئے اجازت فرمائی۔ اسی روز یعنے یکم اپریل ۱۶ء کو "انجمن معین الیتامیٰ" کے نام سے قائم کی گئی۔ اور موجودہ احباب نے اسی وقت حسب استطاعت چندہ عطا فرمایا اور آئندہ سعی بلیغ سے روپیہ و کپڑا نیا و مستعمل مہیا کرنے کا ہر ایک ممبر نے اقرار کیا۔ چنانچہ یکم اکتوبر ۱۶ء تک یہ غربا کی قلیل سی جماعت (جو تعداد میں صرف چودہ ہیں) ۶۶ سیر چالیس گز کپڑا لیکر اپنے یتامیٰ کی خدمت میں حاضر ہوئے جسکی سالانہ رپورٹ بھی آپ اکتوبر کے اخبار الفضل میں غالباً پڑھ چکے ہونگے۔

پچھلے سالانہ جلسہ پر مجھے ایک تجویز سوجھی۔ کہ جلسہ سالانہ پر ہر ایک احمدی دوست سے "یتیمی و مساکین" کے واسطے میں کچھ مانگوں۔ لہذا یہ تجویز حضرت کی خدمت میں بذریعہ عریضہ پیش کی چونکہ وہ ایام جلسہ تھے۔ بڑی کثرت سے احباب عریضے خدمت اقدس میں پیش کرتے رہتے تھے۔ اور حضور پرنور ان سب کو اپنی مبارک جیب میں ڈالتے جاتے تھے انہی کے ساتھ حسن کا عریضہ بھی داخل جیب ہوا۔ اسوقت پڑھا نہیں گیا۔ خیر اللہ تعالیٰ کو ایسا ہی منظور تھا۔ اس وجہ سے حسن اسوقت اپنے مقصد میں کامیاب ہوا چلو "ہمت مرداں مدد خدا" کچھ سہی پھر سہی ہمت نہ ہارنی چاہئے۔ پیارے اکمل میرے پہلو میں دل ہے اور اسمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یتیمی کے واسطے ایک خاص درد ہے جسکو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اور جس درد نے مجھے انجمن "معین الیتیمی" بنانے پر مجبور کیا۔ اور اس انجمن کے بعض ممبروں کے قلوب میں بھی خاص جوش پاتا ہوں جس سے میرا دل مطمئن ہے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضل و نصرت اور حضرت امیر المومنین کی دعائیں معین الیتیمی کے شامل حال ہیں۔ آمین اور وہ دن دروازہ پر کھڑے ہیں کہ آپ معین الیتیمی کو اسم با مسمیٰ دیکھینگے۔ ہاں سابقہ درد کو جو یتامیٰ کے واسطے میں اپنے پہلو میں رکھتا تھا آپ کے مضمون نے کئی گنا بڑھا دیا انشاء اللہ اب آگے سے بھی زیادہ سعی برائے فراہمی چندہ کرتا رہونگا۔

باقی رہی یہ بات کہ "اراکین صدر انجمن نے بوجہ کمی زر کے بعض یتیمی و مساکین کو سکول سے رخصت کر دیا۔ یا ان کا وظیفہ کم کیا۔ اراکین صدر انجمن بھی مجبور ہیں جب روپیہ ہی نہیں تو وہ کہاں سے لاکر خرچ کریں۔ یہی تدبیر انکو احسن نظر آئی پیارے اکمل ہمیں چاہئے کہ ہم پھر دوبارہ اسی سکول میں ان کو داخل کرائیں۔ ہاں ہمیں ہمت کرنی چاہئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ ہمیں کمال حوصلہ اور دلیری سے اسوقت کام کرنا چاہئے ہمیں اپنی جیب ٹٹولنی چاہئے اٹھو! اور اپنے مال اللہ کی راہ میں قربان کرو۔ اس بنک میں جمع کرو۔ جس کے دیوالہ کا فکر یقیناً نہیں اور جہاں کسی قسم کا خسارہ آنے والا ہی نہیں یہی وقت ہے ہمت دکھاؤ اکھی کا قول ہے ؎

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

یہی پیارا مولیٰ فرماتا ہے لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون۔ زر بہت ہی پیاری شی ہے اگر آسمان پر اپنے نام حزب ابرار میں لکھوانے چاہتے ہو تو اپنے مالوں کو بید ریغ صحابہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح خرچ کرو۔ آپ بھی تو آخرین منہم لما یلحقوا بہم کا فخر کرنیوالوں میں سے ہیں اور ضرور ہیں بھی۔ پھر صحابہ اولین کے گام پر گام رکھنے والے بنو۔

پیارے اٹھو! کمر ہمت مضبوط باندھو۔ فعلی بتھیار تن زیب فرماؤ اور اپنی قوی بازوؤں سے دائیں بائیں چلاتے چلے جاؤ اور "معین الیتامیٰ" کے آپ پریزیڈنٹ بنیں۔ ہم آپکو پریزیڈنٹ تسلیم کرنے کو تیار ہیں۔ جمیع نو آمدہ اصحاب دارالامان سے لمبی زبان کر کے کچھ مانگ لیا کریں گھس نہیں جاتی۔ بہتر تجاویز سوچتے رہا کریں جیب خاص کی بھی تلاشی ہوتی رہی سالانہ اجلاس معین الیتامیٰ کا دارالامان میں ہوا کرے پھر دیکھو قلیل سے قلیل عرصہ کے اندر یتامیٰ و مساکین صدہا کی تعداد میں دارالامان میں جی۔ او ڈی گاڈ۔ جی او ڈی گاڈ۔ اور ضَرَبَ یَضْرِبُ کی دلکش صدائیں نظر آتے ہیں کہ نہیں۔

اور جو آپ نے فرمایا ہے کہ صدر انجمن یتامیٰ کو سکول میں پہلے ہی سوچ سمجھکر داخل کرتی پیارے صدر انجمن کا نام نہیں۔ ایک جماعت انسانوں کی وہ بھی ہے جو ظاہر نہیں ہیں۔ عالم الغیب وہ واحد یگانہ ہے۔ بلکہ یہ ان کے بڑھتے ہوئے یقین اور ایمان کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے نیک کاموں میں کبھی رکاوٹ نہیں ڈالیگا۔

ہم احمدی جماعت کے مقابلہ میں ہیں سراج بیچارہ کیا چیز ہے؟ اور کیا قربانی کر سکتا ہے احمدی اصحاب اکثر ایسے ہیں اور تھے جنہوں نے تن من دھن اپنے پیارے مولیٰ پر سے قربان کر دئے جنکے بہت سے کارنامے آپ کی نظر کے سامنے پھرتے ہونگے محتاج بیان نہیں۔

اے میرے ممبران معین الیتامیٰ آپنے پیارے اکمل کا مضمون تشحیذ میں (جسنے مجھے یہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ لکھنے پر مجبور کیا۔ پڑھا ہوگا اور پڑھتے ہی ایک بجلی کی طرح درد تمام جسم میں پیدا ہو گیا ہوگا مجھے تو بخدا اسنے رولایا بلکہ اسنے درد کو میرے دل کا دوست بنا دیا۔ دوستو! اٹھو کمر ہمت باندھو۔ حقیقی رنگ میں یتامیٰ کے معاون بنکر دکھاؤ اخراجات کو بقدر گنجائش کم کر دو اپنے دوستوں سے مانگتے رہا کرو۔ اللہ تعالیٰ آپکو بڑے بڑے اجر دیگا کوشش ہرگز ہرگز رائیگاں جانے والی نہیں۔ بلکہ بارآور ہوگی کہتے ہیں حضرت صدیق اکبر رض کی بیوی نے روزانہ خرچ میں سے کچھ گنجائش نکال نکال کر کچھ پیسے جمع کئے اور ایک روز حضرت کی خدمت میں پیش کئے اور فرمایا کہ حضور ان پیسوں کی مجھے فلاں شے لا دیجئے حضور نے دریافت فرمایا یہ پیسے آپکو کہاں سے ملے جواب دیا کہ روزانہ خرچ میں سے ایک ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیسہ کر کے جمع کئے ہیں آپ نے وہ پیسے لے لئے اور اپنی ماہوار تنخواہ میں سے حساب کر کے اتنی تنخواہ اور کم کروا دی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے فاما الیتیم فلا تقھر اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے کہ جس طرح ہمنے تمہاری یتیمی کی حالت میں پرورش کر کے اعلیٰ اخلاق سکھلائے ہیں اسی طرح تم بھی یتیم سے سلوک کیا کرو۔ اور یتیم کی امنگوں اخلاق کو دبا دینا یا آوارہ کر دینا اور اسکو کچھ نہ سکھانا بھی اس پر قہر کرنا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے محمد جس طرح تم یتیم تھے۔ اور ہمنے تمہاری ہر ایک رنگ میں خبر گیری کی تھی۔ اسی طرح اب تمہارا فرض ہے کہ تم بھی یتیمی کو تعلیم دلاؤ۔ ان کے اخلاق کی خبر گیری کرو۔ دوستو! اپنی آقا کی سنت پر قدم مارو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یتامیٰ کی مدد کرنے کی توفیق بخشے آمین ثم آمین۔ والسلام

(محمد حسن خان احمدی سمبڑیال۔ ضلع سیالکوٹ)
سکرٹری انجمن معین الیتامیٰ

لنڈن سے ہمارے مبلغ کی چٹھی

بار بار سوچ کر کے اس نتیجہ پر بفضلہ قائم ہو گیا ہوں کہ دعوت الی الحق کا نہایت مفید اور مؤثر طریقہ یہی ہے کہ جو ہمارے ہاتھ میں ہے جس کو خواجہ صاحب دنیاوی اغراض کے لئے چھوڑ بیٹھے ہیں۔ آخر کامیابی انشاء اللہ ہمیں ہو گی۔ ممکن ہے کہ پیغامی راہ ہدایت پر آجاویں۔ مگر روپیہ بڑی بلا ہے اسکا جہیز ایسا نہیں ہونے دیگا۔ جڑ صرف یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے وعدہ پر پورا پورا یقین اور اعتماد نہ رہا تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ محض احمدیت (حقیقی اسلام) کی تبلیغ کرنیوالا رسالہ یہاں سے شائع کیا جاوے اس ہفتہ کی ڈاک میں برادر محمد سمیر صاحب سے بھی ایک خط اسی مضمون کا ملا ہے

اسوقت موجودہ حالات گو جنگ کی وجہ سے کچھ حوصلہ افزا نہیں مگر یہ وقت ہے کہ لوگوں کے سامنے حق پیش کیا جاوے۔ کیسے ظلم کی بات ہے کہ مسیح موعود کو حضور کا خادم کہلا کر جس کے روحانی اور قدسی طاقت سے شیطان کے مکائد اور حملوں کی بنیاد گر جاتی تھی۔ اور آخر باطل پر حق کی فتح ہوتی تھی۔ لوگوں کے سامنے پیش نہ کیا جاوے کہ بات کہتے ہوئے بھی شرم نہیں رہی۔ مال کی محبت میں اپنے آقا کے دعویٰ پر پانی پھیر دیا مجھے بہت دکھ ہوتا ہے کہ حق بات کو کیوں چھپایا جاتا ہے

اب وقت ہے کہ حق کا اظہار ہو ہماری طرف سے کھلم کھلا چمکدار نشانوں کے ساتھ اسلام کی صداقت پیش ہونی ضروری ہے۔ یہاں کرسمس پیر کے روز تھا ہر جگہ اسکے نشانات پائے جاتے تھے میں نے خیال کیا کہ ہائیڈ مارک میں مجمع عظیم ہو گا حق کا اعلان کیا جاوے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خوب موقعہ ملا رگا نارتو تقریر نہیں کی مگر قریباً تین گھنٹے تک سوال و جواب ہوتے رہے عیسائیت کے مقابلہ میں عام مدعیان اسلام کا اسلام ان کی نظر میں کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ ہزاروں عیب لگاتے ہیں اگر کہا جائے کہ قرآن شریف کا اسلام پیش کردہ اور ہے اور اس پر آجکل کے مسلمان عمل نہیں کرتے تو وہ یہی کہہ دیتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیم اس سے اچھی ہے جس پر آجکل لوگ عمل نہیں کرتے نہایت آسان ذریعہ یہی ہے کہ اسلامی Perennial کو پیش کیا جائے سلسلہ احمدیہ اور حالات مسیح موعود کو نہایت توجہ سے سنتے ہیں ہاں بعض ضرور ہنسی کرتے ہیں مگر یہی ذریعہ نہایت پختہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہو گی

کرسمس پر اور نئے سال کی آمد پر یہاں ایک دوسرے کو دعائیہ کلمات بھیجتے ہیں میں نے سمجھا کہ اس سے فائدہ اٹھایا جاوے برٹش میوزیم سے بعض یونیٹرین کے نام تھے ان کے نام ایک واقعہ مسیح ثانی کے آنے کی خبر ضرورت اور نتیجہ نہایت مختصر چھاپ کر رسالہ اسلام کے ساتھ بھیجدیا خدا تعالیٰ سعید روحوں کو حق کے متعلق الہام کرے۔

ایک صاحب کا خط آیا ہے کہ لنڈن میں مختلف مذاہب کے لائق فائق اشخاص سے اپنے اپنے مذاہب پر لیکچر کرانے کا ارادہ ہے۔ ہندو مذہب۔ بدھ مذہب کے لیکچر مل گئے ہیں اسلام کے متعلق میرے نام کسی سوسائٹی کی طرف سے اطلاع ہوئی ہے . . . . . .

کا خط آیا ہے کہ موسم خراب کی وجہ سے وہ مل نہیں سکے اب رخصت پر جاتے ہیں جنوری میں کسی روز ملینگے موسم نہایت سرد ہے۔ دھواں۔ کہر ملکر ایسے نیچے بیٹھ جاتے ہیں کہ دن کے وقت لیمپ جلانے پڑتے ہیں۔ راستہ نظر نہیں آتا عام طور پر اسی حالت میں Streets ٹریفک بہت کم ہو جاتی ہے مجھے زکام بدستور ہے میرا ارادہ تھا کہ باہر کسی جگہ چند روز کے لئے جاؤں۔ مگر سفر بہت حد تک محدود کیا گیا ہے کرایہ بہت بڑھا دیا گیا ہے مفتی صاحب کے تشریف لانے کی انتظار میں ہوں اللہ تعالیٰ خیر و عافیت سے انکو پہنچا دے۔ خاکسار خصوصیت سے دعا کیلئے عرض کرتا ہے۔ (قاضی محمد عبداللہ)

آنحضرت صلعم کے بعد صرف مسیح موعود ہی نبی کہلانیکا مستحق ہے

ایک نبیؐ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

(۱) اس امت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزارہا اولیاء ہوئے ہیں۔ اور ایک وہ بھی ہوا ہے جو امتی بھی ہے اور نبی بھی × × (حقیقۃ الوحی ص۳۸۰)

(۲) احادیث نبویہ میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ایک شخص پیدا ہو گا جو عیسےٰ اور ابن مریم کہلائیگا اور نبی کے نام سے موسوم کیا جائیگا (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۰)

(۳) غرض اس حصہ کثیر وحی الٰہی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں اور جسقدر مجھ سے پہلے اولیاء اور ابدال اور اقطاب اس امت میں سے گزر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصہ اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں (حقیقۃ الوحی ص۳۹۱)

(۴) نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا × × × تا جیسا کہ احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ ایسا شخص ایک ہی ہو گا۔ وہ پیشگوئی پوری ہو جاوے (حقیقۃ الوحی ص۳۹۱)

(۵) وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا۔ پس اس سے بھی آخری زمانہ میں ایک رسول کا مبعوث ہونا ظاہر ہوتا ہے اور وہی مسیح موعود ہے۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی ص۶۵)

(۶) واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم × × ہر حال یہ آیت آخری زمانہ میں ایک نبی کے ظاہر ہونے کی نسبت ایک پیشگوئی ہے (تتمہ حقیقۃ الوحی ص۶۷)

(۷) پس خدا تعالیٰ نے اپنی سنت کے موافق ایک نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے مبعوث ہونے تک وہ عذاب ملتوی رکھا اور جب وہ نبی مبعوث ہوگیا * * * (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۵۲)

(۸) میں اپنے رب سے اس مقام پر نازل ہوا ہوں جس کو انسانوں میں سے کوئی نہیں جانتا * * * پس مجھے کسی دوسرے کے ساتھ قیاس مت کرو۔ اور نہ کسی دوسرے کو میرے ساتھ * * * اور کوئی شخص ایسا تلاش کرو جو میری مانند ہو۔ اور ہرگز نہ پاؤ گے اگرچہ چراغ لیکر ہی ڈھونڈتے رہو۔ (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۹-۲۰)

(۹) خود حدیثیں پڑھتے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں اسرائیلی نبیوں کے مشابہ لوگ پیدا ہونگے اور ایک ایسا ہوگا۔ کہ ایک پہلو سے نبی ہوگا اور ایک پہلو سے امتی۔ وہی مسیح موعود ہوگا۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۱)

(۱۰) یہ وحی اللہ کہ "دنیا میں ایک نبی آیا مگر دنیا نے اسکو نہ مانا" (مکتوب مندرجہ الحکم بابت اگست ۱۸۹۹ء)

(۱۱) حکمت الٰہی نے تقاضا کیا کہ پہلے بہت سے خلفاء کو برعائت ختم نبوت بھیجا جاوے اور نام نبی نہ رکھا جاوے اور یہ مرتبہ انکو نہ دیا جاوے تا ختم نبوت پر یہ نشان ہو۔ پھر آخری خلیفہ یعنی مسیح موعود کو نبی کے نام سے پکارا جاوے تا خلافت کے امر میں دونوں سلسلوں کی مشابہت ثابت ہو۔ (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۴۳)

(۱۲) ایک بروز محمدی جمیع کمالات محمدیہ کیساتھ آخری زمانہ کے لئے مقدر تھا سو وہ ظاہر ہوگیا (ایک غلطی کا ازالہ)

(۱۳) ایک بروزی نبی اور رسول کا آنا قرآن شریف سے ثابت ہو رہا ہے جیسا کہ آیت واٰخرین منہم سے ظاہر ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

(۱۴) انا اعطیناک الکوثر میں ایک بروزی وجود کا وعدہ دیا گیا ہے۔

(۱۵) بدر نمبر ۲۳ جلد ۲ مورخہ ۷ جون ۱۹۰۶ء میں ایک سائل کے سوال پر کہ اگر اسلام میں اس قسم کا نبی ہو سکتا ہے تو آپ سے پہلے کون ہوا ہے۔ فرمایا یہ سوال مجھ پر نہیں بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ہے کہ انہوں نے صرف ایک کا نام نبی رکھا ہے۔

(سعدی لاہوری)

نظم

(از مولوی محمد اسمٰعیل صاحب چٹھی مسیح)

ہیں خوش قسمت بڑے وہ جو سلیمن زمان ہوکر
درِ مالک پہ رہتے ہیں گدائے آستان ہوکر
خدا خود مہربانی سے غریبان کو بناتا ہے
جو رہتے ہیں تواضع سے کہیں خادمان ہوکر
کرم سے اپنے دیتا ہے بڑائی انکو خود مولیٰ
جو دانے کی طرح رہتے ہیں مٹی میں نہاں ہوکر
خودی کو چھوڑ کر دل سے جو اسکے بندگی کرتے ہیں
انہیں منظور کرتا ہے خدا خود مہرباں ہوکر
نہ کیوں صلِّ علیٰ ہر دم پڑھیں ذاتِ محمدؐ پر
نہیں چھوڑی فقیری جس نے شاہ دو جہاں ہوکر
خدایا رکھ مجھے مسکیں مساکیں میں اٹھا مجھکو
ہوا خواہاں نہ عزت کا وہ فخرِ مرسلاں ہوکر
غلامی سے ملا رتبہ مسیح موعودؑ احمدؐ کو
غلام احمد بنا جب وہ رئیس قادیاں ہوکر
منہ از بہر ما کرسی کہ مامور یم خدمت را
کہا حضرت مسیح وقت نے خود در فشاں ہوکر
مٹا ڈالا جب اس نے نفس کو اپنی محمدیؐ میں
محمدؐ ہوگیا خود بھی خودی سے خود رواں ہوکر
جناب بھیروی صاحب مسیحا کی غلامی میں
نہ کیا گذرا جہاں سے پیشوائے مہتراں ہوکر
خلیفہ نوجوانی میں بنایا اسکو مولیٰ نے
رہا جو خاکساری سے رفیق ہمکیساں ہوکر
خلیفہ بننے کی خواہش اگر دل میں کبھی رکھتا
نہ ہو جاتا خلیفہ آج باصد عزّ و شاں ہوکر
خدا اس مولوی ایم اے کو بھی رتبہ یہ دیدیتا
بصدق دل اگر رہتا غلام قادیاں ہوکر
نکالا اسکو اپنی خود پسندی پھر تکبر نے
وہ نکلا مہر باتوں پر ہے خود نامہرباں ہوکر
تکبر اسکو لے نکلا مقام عجز و خشیت سے
بھلا اب مانے کب وہ سرگروہ باغیاں ہوکر
اماں اس کو در مولا پہ ہرگز نہیں مل سکتی
نکل آیا جو خود دارالاماں سے بدگماں ہوکر
کمال الدین نے بھی کیا ہی کی تکمیل مذہب کی
مٹایا احمدیت کو محافظ پاسباں ہوکر
یہ کیا ہی حق ادا اس نے کیا ہے اپنے آقا کا
کہ نامش سمِّ قاتل رکھدیا ہے بدزباں ہوکر
جماعت کو پھیرے گمراہ کرتا مرہم عیسےٰ
امیر المنکرین کا ایک رستم پہلواں ہوکر
بہت لوگوں سے ٹکراتا ہے اور منہ کی بھی کھاتا ہے
مگر پھر بھی نہیں کچھ شرم کرتا پر زیاں ہوکر
ہے شاید اس کو اس خدمت پہ کچھ اچھا صلہ ملتا
جبھی لڑتا ہے پیری میں وہ کشتی نوجواں ہوکر
غرض شرمندگی سے کچھ نہ کچھ مطلب صداقت سے
ٹکوں سے کام ہے ہو تیر ہو کر یا کماں ہوکر
میاں مٹھو بنے پھرتے ہیں اب منہ لی لاہوری
اور اہل الرائے خلیفہ گر بھی خود ہی حکمراں ہوکر
گرا دیوے گا سر کے بل خدا ان سب کو ذلت سے
خراماں ناز سے ہوتے ہیں جو اب شادماں ہوکر
جو اونچے بنتے ہیں الٹے زمیں پر مارے جاتے ہیں
جہاں رہتے ہیں رہتے ہیں ذلیل و پر زیاں ہوکر
ہمیں امید ہے یہ سب کے سب برباد جائینگے
مٹینگے ایکدن یہ سارے بے نام و نشاں ہوکر
سعید الفطرتی کا جن کے دلمیں کچھ بھی حصہ ہے
وہ لوٹ آئینگے آخر کو پشیماں ناتواں ہوکر
گروہ منکرین تم آج بہتر ہے سمجھ جاؤ
کرو بیعت میاں کی جان و دل سے یکزباں ہوکر
ذرا کچھ سوچ اسمٰعیل اتنے مال والونکو
نصیحت کیا کرے تو محتشمین مرد ماں ہوکر

ازہاق الباطل

یہ رسالہ مسٹر محمد علی ایم اے امیر الملت پیام پارٹی کے ان عقائد فاسدہ کی تردید میں ہے جو مسٹر مذکور نے بطور ضمیمہ اخبار "پیغام جنگ" مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۱۴ء میں شائع کر کے سادہ لوح احمدیوں کو دھوکہ دینا چاہا تھا کہ وہ سب اسکو احمدی سمجھیں خدا کے فضل سے خادم سلسلہ نے قاسم نے ان عقاید کا فساد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عقاید سے مقابلہ کر کے ظاہر کر دیا ہے اس رسالہ کے چند نسخے باقی ہیں صفحات

Digitized by Khilafat Library Rabwah